



سوال

(611) کیا ”بیعت کیے بغیر مرنا“ جاہلیت کی موت مرنا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے پندرہ روزہ ”صحیفہ اہل حدیث“ (کرہمی) میں پڑھا تھا کہ جو شخص امام کی بیعت کیے بغیر مر جائے وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے۔ میں جب سے اہل حدیث ہوا ہوں کسی امام کی بیعت نہیں کی۔ آپ اس بارے میں میری رہنمائی فرمائیے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں امام کی بیعت سے حاکم وقت کی بیعت مراد ہے۔ چنانچہ ”صحیح بخاری“ میں حدیث ہے، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَضْرِبْ، فَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شَبْرًا نَامَاتِ يَمِينُهُ جَابِلِيَّةٌ“ (صحیح بخاری، باب قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَرُونَ بَعْدِي أُمُورًا تَشْكُرُونَهَا، رقم: ۴۰۵۳)

”جس نے اپنے امیر میں کوئی مکروہ (ناپسندیدہ) شے پائی پس چلبیسے کہ وہ صبر کرے (اور اُس کا ساتھ نہ چھوڑے) کیوں کہ جو حاکم کی اطاعت سے ایک بالشت پیچھے ہٹتا ہے وہ جاہلیت کی موت مرتا ہے۔“

اس کی تشریح میں حافظ ابن حجر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں:

”وَالْمُرَادُ بِالْيَمِينَةِ الْجَابِلِيَّةِ: وَهِيَ بَحْسُ الْمِيمِ حَالَةَ التَّوْتِ كَتَوْتِ أَيْلِ الْجَابِلِيِّ عَلَى ضَلَالٍ، وَلَيْسَ لَنَا مَطَاعٌ لِأَعْمَمِ كَأَنَّا لَا يَغْرُفُونَ ذَلِكَ، وَلَيْسَ الْمُرَادُ أَنَّهُ يَكُونُ كَافِرًا بَلْ يَكُونُ عَاصِيًا. وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ التَّشْبِيهُ عَلَى ظَاهِرِهِ، وَمَعْنَاهُ أَنَّهُ يَكُونُ مِثْلَ مَوْتِ الْجَابِلِيِّ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُوجِبًا لِمَاتٍ، أَوْ أَنَّ ذَلِكَ وَرَدَ مُؤَرِّدًا لِلتَّشْبِيهِ وَظَاهِرُهُ غَيْرُ مُرَادٍ وَلَوْلَا أَنَّ الْمُرَادَ بِالْجَابِلِيَّةِ التَّشْبِيهِ قَوْلُهُ فِي الْحَدِيثِ الْأَخْرَجَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شَبْرًا نَامَتْ مَا خَلَعَ رَبِّهَ الْإِسْلَامَ مِنْ عُنُقِهِ“ (فتح الباری: ۴/۱۳)

یعنی اس کی موت ایسی حالت میں آتی ہے جیسی اہل جاہلیت کی موت گمراہی پر آتی ہے جب کہ ان کا کوئی امام و پیشوا نہیں ہوتا کیوں کہ وہ لوگ اس نظم سے واقف نہیں تھے۔ یہ مراد نہیں کہ یہ آدمی کافر مرتا ہے بلکہ گناہ گار مرتا ہے۔ یہ بھی احتمال ہے کہ تشبیہ اپنے ظاہر پر ہو معنی اس کا یہ ہے کہ وہ جاہلی کی طرح مرتا ہے اگرچہ خود جاہل نہیں یا اس سے مقصود محض زجر اور نفرت کا اظہار ہے ظاہر مراد نہیں۔ اس بات کی تائید کہ جاہلی موت سے مراد محض تشبیہ ہے ایک اور حدیث سے ہوتی ہے جس میں ہے کہ ”جو جماعت سے ایک بالشت علیحدگی اختیار کرتا ہے گویا اس نے اپنی گردن سے اسلامی رسی اتار پھینکی۔“



صاحبِ اقتدار کے علاوہ دوسرے کی بیعت کا کوئی جواز نہیں، فی الوقت اگر کسی حاکم کی بیعت شرعی ہو سکتی ہے تو سعودی عرب کے حاکم کی ہو سکتی ہے۔ باقی سب شوقیہ دل بہلاوا ہے جس کا شرع میں کوئی اصل نہیں۔

مسئلہ بیعت اور اہل ”صحیفہ“ :

مسئلہ بیعت پر میں نے متعدد دفعہ ہفت روزہ الاعتصام میں لکھا جو اس سے قبل تفصیلاً شائع ہو چکا ہے۔ اب کی بارچوں کے مسائل کے سوال میں ’صحیفہ‘ کا نام آگیا اس لیے اہل صحیفہ نے اس پر لکھنا ضروری خیال کیا اور اس پر بطور دلیل بعض علماء کے عمل کو پیش کیا۔

گزارش یہ ہے کہ اس عمل کے وہی لوگ ذمہ دار ہیں جو اس پر عامل تھے۔ جہاں تک شاہ محمد شریف گھڑیا لوی مرحوم کی بیعت کا تعلق ہے سو ان کو سلطان ابن سعود نے اپنا نائب مقرر کیا تھا اس لیے جواز کا پہلو ہے۔ مولانا عبد الجلیل خاں مرحوم کے مضمون میں جن نصوص کا ذکر ہے ان سب کا تعلق باختیار حاکم سے ہے جس سے کوئی اختلاف و نزاع نہیں۔

اہل صحیفہ نے مجھ سے دریافت کیا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ جب کفار سے چھپ چھپ کر اشاعت اسلام فرماتے تھے تو کیا وہ اس وقت امیر یا امام تھے؟ کیا وہ اس وقت بیعت لے سکتے تھے یا نہیں؟ کیا ہم پاکستان چھوڑ کر سعودی عرب جا کر حاکم کی بیعت کریں؟ کیا آپ نے اس پر عمل کر لیا؟ یا آپ پاکستان میں ان احادیث پر عمل کو دل کا بہلاوا اور غیر شرعی عمل سمجھتے ہیں۔

جواباً عرض ہے کہ نبوت و رسالت اللہ تعالیٰ کا امر ہے جو ہر وقت اور ہر حالت میں نبی ﷺ کے ساتھ قائم و دائم رہتا ہے۔ نبی جب مناسب خیال کرے بیعت لے سکتا ہے اور اس کی بیعت کرنی چاہیے، لیکن ہر وقت بیعت ضروری بھی نہیں ہوتی، ثامہ بن اثال کا قصہ اس امر کی واضح دلیل ہے۔ کیوں کہ بیعت کا اصل مقصد اطاعت ہے اور ہر طرح کی بہردی اور معاونت ہے۔ لہذا سعودی حکمران کی اطاعت کا عہد ہم یہاں کر سکتے ہیں۔ وہاں جا کر بیعت ہونا ضروری نہیں اور میرا الحمد للہ اس پر عمل ہے۔ مذکورہ مضمون میں مشار الیہ احادیث کا تعلق مصنوعی عہدوں سے نہیں، حقیقت کو تسلیم کرنا مومن کی شان ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 454

محدث فتویٰ